

"اگھنڈ بھارت" کے منصوبے کو ختم کرو اور خلافت قائم کرو

## پاکستان کے حکمران امریکی حکم پر بھارت کو مضبوط کرنے کے لیے جہاد کشمیر کو ختم کر رہے ہیں

مسلمان ہونے کے ناطے ہم 5 فروری، یوم کشمیر، کے دن مقبوضہ کشمیر کے مسلمان بھائیوں کی زبردست قربانیوں اور استقامت کو یاد اور سلام پیش کر رہے ہیں، تو اسی دوران پاکستان کے حکمران سات دہائیوں پر محیط مقبوضہ کشمیر کی جدوجہد آزادی کو برباد اور پاکستان کی مسلم سرزمین سے الحاق کی خواہش کو دفن کرنے پر کام کر رہے ہیں۔ پاکستان کے حکمرانوں نے امریکی حکم اور بھارت کے مطالبے پر ان تنظیموں کے خلاف کاروائیاں تیزی کر دیں ہیں جو مقبوضہ کشمیر کو وحشیانہ ہندو قبضے سے نجات دلانے کی جدوجہد کی حمایت کرتی ہیں۔ امریکہ پاکستان سے مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کے خلاف ہونے والے جہاد کو کچلنے کا ویسے ہی مطالبہ کرتا ہے جیسا کہ اُس نے اس سے قبل پاکستان سے افغانستان میں صلیبی امریکی افواج کے خلاف ہونے والے جہاد کی حمایت سے دستبردار کیا تھا۔ پاکستان کے حکمرانوں کی جانب سے موجودہ کاروائیاں عین بھارتی خواہشات کے مطابق ہے۔ 31 جنوری 2017 کو بھارت کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا، "ممبئی حملے کے اصل ملزم اور پاکستان کی سرزمین سے بھارت میں دہشت گردانہ کاروائیاں کرنے والی تنظیموں کے خلاف صحیح معنوں میں سخت کاروائی سے یہ ثابت ہو گا کہ پاکستان دہشت گردی پر قابو پانے میں واقعی سنجیدہ ہے۔" اور یقیناً امریکہ و بھارت مسلم سرزمین کی آزادی کے لیے ہونے والے جہاد کو "دہشت گردی" ہی قرار دے گا کیونکہ دنیا کی دوسب سے بڑی دہشت گرد ریاستیں ہونے کے ناطے وہ یہ چاہتے ہیں کہ کوئی بھی مسلم طاقت ان کے مظالم اور ناصافیوں کے خلاف مزاحمت نہ کرے!

امریکی مطالبات کی پیروی کرنے سے پاکستان کمزور اور بھارت مضبوط ہوتا ہے۔ پہلے بھی خطے میں بھارت کو بالادست بنانے کے لیے امریکی ہدایت پر پاکستان کے حکمران افغانستان میں پاکستان دوست حکومت کی حمایت سے دستبردار ہوئے تھے، جس کے نتیجے میں امریکہ نے افغانستان میں بھارت نواز حکومت قائم کی اور اس اقدام نے نہ صرف بھارت کو خطے میں مضبوط کیا بلکہ ساتھ ہی پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے لیے اُسے ایک پلیٹ فارم بھی مہیا کر دیا۔ اب ایک بار پھر امریکی ہدایات پر پاکستان کے حکمران مقبوضہ کشمیر میں بزدل بھارتی افواج کے خلاف ہونے والے جہاد کو کچلنے کے لیے کاروائیاں کر رہے ہیں جو بھارت کو اس مشکل سے نجات دلا کر یہ موقع فراہم کرے گا کہ وہ "اگھنڈ بھارت" کی خواہش کو پورا کرنے کی راہ پر پیش قدمی کر سکے۔ لیکن اس کے باوجود پاکستان کے حکمران اس قدر بے شرمی سے یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ جہاد کشمیر کے خلاف کاروائیاں پاکستان کے مفاد میں ہے اور آئی۔ ایس۔ پی۔ آر نے 31 جنوری 2017 کو یہ بیان دیا: "یہ ایک پالیسی فیصلہ ہے جو ریاست نے قومی مفاد میں لیا ہے!" حزب التحریر ولایہ پاکستان، پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت سے سوال کرتی ہے کہ کس طرح امریکی ہدایات پاکستان کا قومی مفاد ہے؟ افغانستان میں بھارت کی موجودگی پاکستان کے مفاد میں کیسے ہے؟ ان تنظیموں کے خلاف کاروائی، جنہوں نے مقبوضہ کشمیر میں سات لاکھ بھارتی افواج کو مفلوج کر رکھا ہے، کس طرح پاکستان کا مفاد ہے؟ اور "باہمی اعتماد کی بحالی کے اقدامات" اور "معمول کے تعلقات" کی بحالی کے نام پر بھارت کو پہنچائے جانے والے فوائد جو "اگھنڈ بھارت" کے لیے راہ ہموار کر رہے ہیں، کس طرح پاکستان کا مفاد ہو سکتا ہے؟

اس یوم کشمیر پر حزب التحریر ولایہ پاکستان، پاکستان کے مسلمانوں پر واضح کر دینا چاہتی ہے کہ موجودہ بصیرت سے عاری امریکی ہدایات پر چلنے والی قیادت کے ہوتے ہوئے مقبوضہ کشمیر بھارتی قبضے سے کبھی آزاد نہیں ہو گا۔ صرف نبوت کے طریقے پر قائم خلافت راشدہ ہی مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے پاکستان کی مسلم افواج اور مخلص مجاہدین کو جہاد کا حکم دے گی اور کشمیری مسلمانوں کے پاکستان کی مسلم سرزمین سے الحاق کے خواب کو پورا کرے گی۔ اور صرف خلیفہ راشد ہی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے "اگھنڈ بھارت" کے منصوبے کو ختم کرے گا اور پورے برصغیر پاک و ہند پر اسلام کی بالادستی کو یقینی بنائے گا جیسا کہ اس سے قبل صدیوں تک اسلام ہی اس خطے میں غالب قوت تھا۔ جبکہ ہم کشمیر کے مسلمانوں کی عظیم قربانیوں کو یاد کر رہے ہیں، ہمیں چاہیے کہ ہم خلافت کے منصوبے کا ساتھ دینے کا عزم اور اعلان کریں تاکہ بل آخر اس سرزمین پر خلیفہ راشد کے ہاتھوں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا دین نافذ ہو جس کو لاکھوں شہداء نے اپنے خون سے سیراب کیا ہے اور جس کی یہ سرزمین حقدار بھی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اِنَّمَا الْاِمَامُ جُنَّةٌ يُفَاتَلُ مِنْ وَّرَآئِهِ وَيَتَّقَىٰ بِهٖ" بے شک خلیفہ ہی ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر لڑا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے تحفظ حاصل ہوتا ہے" (مسلم)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس